حضرت محمد بن مسلم نے امام محمد باقر علیہ السلام اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام میں سے ایک سے روایت کی ہے۔ راوی کہتا ہے میں نے امامؑ کی خدمت میں عرض کیا: مولاؑ میں نے آپؑ کے مخالفین میں سے ایک شخص کو دیکھا ہے کہ اُس کی عبادت راہِ خدا میں کوشش اور خشوع بہت زیادہ ہے۔ کیا یہ چیزیں اُس کو کوئی فائدہ پہنچائیں گیں؟

آپؑ نے فرمایا: اے محمد! ہم اہلِ بیتؑ کی مثال ایسے ہی ہے جیسے بنی اسرائیل میں اہلِ بیتؑ کی تھی۔ آپؑ نے فرمایا: بنی اسرائیل میں ایک مرد ایسا تھا جو چالیس راتیں عبادت کرتا رہا اور دعا کرتا رہا۔ چالیسویں رات کے بعد اُس کی دعا قبول ہوئی۔ ایک اور شخص تھا جو چالیس راتیں عبادت و ریاضت میں مشغول رہا اور دعا کرتا رہا، لیکن اُس کی دعا قبول نہ ہوئی۔ وہ ایک دن

جنابِ عیسیٰؑ کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہوا، اور آپؑ سے دعا کے قبول نہ ہونے کا شکوہ کیا اور عرض کی: اے اللہ کے نبیؑ! خدا سے آپؑ میرے لیے دعا کریں۔ جنابِ عیسیٰؑ نے باطہارت ہو کر نماز ادا کی اور اُس شخص کیلیئے دعا مانگی۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰؑ پر وحی فرمائی:

"اے عیسیٰؑ! یہ بندہ میرے متعین کردہ راستے سے ہٹ کر دوسرے راستے سے میرے پاس آنا چاہتا ہے۔ تمہارے بارے میں اس کے دل میں شک ہے۔ اگر یہ شخص مجھے پکارے، اور پکارتے پکارتے اُس کی گردن ٹوٹ جائے اور اس کے ہاتھوں کی انگلیاں سکڑ کر بکھر جائیں میں اُس کی دعا کو تب بھی قبول نہیں کروں گا"۔

جنابِ عیسیٰؑ اُس کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: اے بندہ خدا تو خدا کو پکارتا ہے جبکہ اُس کے نبی کے بارے میں تیرے دل میں شک پایا جاتا ہے۔ اس شخص نے عرض کیا: اے روح اللہ اور کلمتہ اللہ! واقعاً آپؑ نے سچ فرمایا ہے۔ آپؑ میرے لیے خدا کی بارگاہ میں دعا کریں، تا کہ وہ مجھے اس حالت سے باہر نکال دے اور آپؑ سے متعلق میرے دل کو آپؑ کے بارے میں شک سے پاک کر دے۔ جنابِ عیسیٰؑ نے اُس کے بارے میں دعا کی اور اُس کی حالتِ شک ختم ہوئی اور پھر اُس نے دعا کی اور خداوند متعال نے اُس کی دعا کو قبول فرمایا، اور وہ ان اہل بیتؑ کی حد میں داخل ہو گیا۔

امامؑ نے فرمایا: اے محمد! ہم اہلِ بیتؑ بھی ایسے ہی ہیں۔ اللہ تعالیٰ اُس شخص کے اعمال کو قبول نہیں کرے گا جو ہمارے بارے میں شک کرتا ہے۔

(امالی الشیخ المفید، صفحہ 20)